محمد الیاس عطار قادری رضوی

تذکرۂ صدرُ الشَّریعہ علیہ رحمۃ ربِّ الوریٰ

- حیرت انگیز قوتِ حافظہ 7
- بریلی شریف میں مصروفیات 8
- بیماری میں بھی روزہ نہ چھوڑا 15
- اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربِّ العزت کی پہلی زیارت 23
- آستانۂ مُرشد سے وفا 32
- مزار سے خوشبو 41

﴿۷۸۶﴾ فہرست ﴿۹۲﴾

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرود شریف کی فضیلت	1	شہزادگان پر شفقت	27
سگِ مدینہ کے بچپن کی ایک دُھندلی یاد	2	گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹاتے	28
ابتدائی حالات	5	صدرُالشَّریعہ کا سنّت کے مطابق چلنے کا انداز	29
پیدل سفر	6	نَماز کی پابندی	30
حیرت انگیز قوتِ حافظہ	7	نمازِ باجماعت کا جذبہ	31
تدریس کا آغاز	7	بیماری میں بھی روزہ نہ چھوڑا	32
اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی پہلی زیارت	8	زکوٰۃ کی ادائیگی	32
عِلمِ طِبّ کی تحصیل	10	دُرودِ رضویہ پڑھنے کا جذبہ	33
صدرِشریعت اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں	11	اِصلاح کرنے کا انداز	34
طَبابت سے دینی خدمت کی طرف مُراجَعت	13	خواب میں آکر رہنمائی	35
بریلی شریف میں دوبارہ حاضری	14	نعت شریف سنتے ہوئے اشک باری	36
بریلی شریف میں مصروفیات	15	حضرتِ شاہِ عالم کا تخت	36
روزانہ کا جدْوَل	16	مدینے کا مسافر ہند سے پہنچا مدینے میں	38
ترجَمۂ کنزالایمان	17	مادّۂ تاریخ	40
وکیلِ رضا	19	آپ کا مزار مبارک	40
صدرُالشَّریعہ کا خطاب کس نے دیا؟	19	قَبر شریف کی مٹّی سے شِفا مل گئی	41
قاضیِ شرع	20	مزار سے خوشبو	41
اعلیٰ حضرت کی جنازے کے لئے وصیت	22	صدرُالشَّریعہ کا بیداری میں دیدار ہوگیا!	42
آستانۂ مُرشد سے وفا	23	بہارِ شریعت	44
یہ میرے مُرشد کا کرم ہے	24	بُزرگوں کے الفاظ بابرکت ہوتے ہیں	47
صدرِشریعت کی صحبت کی عظمت	24	عالم بنانے والی کتاب	49
صَبر وتحمّل	26		

نعت شریف سنتے ہوئے اشک باری

منقول ہے کہ جب نعت شروع ہوتی تو صدرُ الشَّریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی مُؤَدَّب بیٹھ کر دونوں ہاتھ باندھ لیتے اور آنکھیں بند کر لیتے۔ انتہائی وقار و تَمکَنَت (تَم۔کِ۔نَت) کے ساتھ پُرسکون ہو جاتے اور پورے **اِنہماک و توجُّہ** سے سنتے۔ پھر کچھ ہی دیر بعد آنکھوں سے سَیلِ اَشک اس طرح **جاری** ہو جاتے کہ تھمنے کا نام نہ لیتے۔ **نعت** پڑھنے والا نعت پڑھکر خاموش ہو جاتا اس کے بعد بھی کچھ دیر تک یہی خود فراموشی طاری رہتی۔

متاعِ عشقِ سرکارِ دو عالم ہو جسے حاصل
کشش اِس کیلئے کیا ہوگی دنیا کے خزینے میں

حضرت شاہ عالم کا تخت

حضرتِ سیِّدُنا شاہِ عالم علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہ الاکرم بہُت بڑے عالمِ دین اور پائے کے ولیُّ اللہ تھے۔ مدینۃ الاولیا احمد آباد شریف (گجرات الھند) میں

آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نہایت ہی لگن کے ساتھ علمِ دین کی تعلیم دیتے تھے۔ ایک بار بیمار ہوکر صاحبِ فَراش ہوگئے اور پڑھانے کی چُھٹیاں ہوگئیں۔ جس کا آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کو بے حد افسوس تھا۔ تقریباً چالیس دن کے بعد صحّت یاب ہوئے اور مدرَسے میں تشریف لاکر حسبِ معمول اپنے تخت پر تشریف فرما ہوئے۔ چالیس دن پہلے جہاں سبق چھوڑا تھا وَہیں سے پڑھانا شروع کیا۔ طَلَبہ نے مُتَعَجِّب ہوکر عرض کی: حضور: آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے یہ مضمون تو بَہت پہلے پڑھا دیا ہے گزَشتہ کل تو آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے فُلاں سبق پڑھایا تھا! یہ سن کر آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فوراً مُراقِب ہوئے۔ اُسی وقت سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیض گنجینہ، صاحِبِ معطَّر پسینہ، باعثِ نُزُولِ سکینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کی زِیارت ہوئی۔ سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کے لبہائے مبارَکہ کو جنبش ہوئی، مُشکبار پھول جھڑنے لگے اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: ''**شاہِ عالم!** تمہیں اپنے اَسباق رہ جانے کا بہت افسوس تھا لِہٰذا تمہاری جگہ تمہاری صورت میں تخت پر بیٹھ کر میں روزانہ سبق پڑھا دیا

کرتا تھا۔"

جس تخت پر **سرکارِ نامدار** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف فرما ہوا کرتے تھے اُس پر اب حضرتِ قبلہ سیِّدُ نا **شاہِ عالم** علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہ الاکرم کس طرح بیٹھ سکتے تھے لہٰذا فوراً تخت پر سے اُٹھ گئے۔ تخت کو یہاں کی مسجد میں مُعَلَّق کر دیا گیا۔ اس کے بعد حضرتِ سیِّد نا **شاہِ عالم** علیہ رَحْمَۃُ اللّٰہ الاکرم کیلئے دوسرا تخت بنایا گیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے وِصال کے بعد اُس تخت کو بھی یہاں مُعلّق کر دیا گیا۔ اِس مقام پر دُعا قبول ہوتی ہے۔

مدینے کا مسافر ہند سے پہنچا مدینے میں

خلیفۂ صدرِ شریعت، پیرِ طریقت حضرتِ علاّمہ مولٰینا حافظ قاری محمد مُصلحُ الدّین صِدّیقی القادِری علیہ رحمۃ اللہ القوی سے میں (سگِ مدینہ عُفی عنہ) نے سنا ہے، وہ فرماتے تھے: **مُصنّفِ بہارِ شریعت** حضرتِ صدرُ الشّریعۃ مولٰینا محمد امجد علی اعظمی صاحِب رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے ہمراہ مجھے مدینۃ الاولیا احمد آباد شریف (ھند) میں حضرت سیّد نا